السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کرڑخان فوت ہوگیاجس نے ورثاء میں سے ایک بیٹامحمد بخش تین بیٹیاں اورایک بیوی مسمات سگھڑاس کے بعد سگھڑکی اس کے بھائی بلوچ خان سے شادی ہوئی جس سے اس کوایک بیٹی مسمات یبل پیداہوئی جب سے بلوچ خان کی وفات ہوئی اس وقت سے یبل کی پرورش اس کے اخیافی بھائی محمد بخش نے کی ہے حالانکہ یبل کاچچالال محمد بھی ہے انھوں نے اس کی کوئی دیکھ بھال یاپرورش نہیں کی اس وقت لال محمد کاخیال ہے کہ مسمات یبل کے نکاح کےلیے ولی وارث میں ہی بنوں اوردوسری محمد بخش جویبل کااخیافی بھائی بھی ہے اورآج تک اس کی پرورش بھی کی ہے بتائیں کہ صورت مذکورہ کے مطابق مسلمات یبل کے نکاح کاولی وارث اس کاچچالال محمدبنے گایااس کااخیافی بھائی محمد بخش کادوسراکہ بلوچ خان کی وراثت کس طرح تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ صورت مذکورہ میں مسمات یبل کے نکاح کاولی اس کااخیافی بھائی محمد بخش ہے اوراس کےچچالال محمدکونکاح کرانے کاکوئی حق نہیں ہے ایک تومحمد بخش ولی اقرب ہے دوسراکہ نکاح کی ولایت کےلیے ولی کی شفقت اورخیر خواہی مشروط ہے لال محمد کے اندردونوں شرائط نہیں ہیں اس لیے نکاح کرانے کاحقدار محمد بخش ہے۔

دلیل اول :...... بحوالہ فقہ السنہ صفحہ 133۔‘‘ ولاشک ان بعض القرابہ ادخل فی ہذا الامر من بعض فالاباء والابناء اولی من غیرہم ثم الاخوة لابوین ثم الاخوة لاب اولام ثم الاولاد البنین والاولاد البنات ثم اولاد الاخوة واولاد الاخوات ثم الاعمام والاخوال ثم ہکذا من بعد ہولاء ’’

دلیل ثانی :...... بحوالہ فتاوی نذیریہ ج 2‘‘ قال سئل السلام اخرج سفیان فی حاملہ ومن طریقة الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن عن ابن عباس رضی اللہ عنہ بلفظ لانکاح الابولی مرشدا وسلطان ’’

بلوچ خان کی ملکیت کوایک روپیہ قراردے کراس کی بیوی کوآٹھواں حصہ یعنی (2)آنے دیے جائیں گے۔باقی (14)آنوں کودوحصوں میں کرکے (7)آنے اس کی بیٹی یبل کودیے جائیں گے اورسات آنے میت کے بھائی لال محمد کودیے جائیں گے جبکہ اس کا بھتیجا محمد بخش محروم رہے گا۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100روپے

بیوی 8/1/12.5

بیٹی 2/1/50

بھائی عصبہ 37.5

بھتیجا محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 588

محدث فتویٰ